PUNJAB PUBLIC SERVICE COMMISSION

COMBINED COMPETITIVE EXAMINATION FOR RECRUITMENT TO THE POSTS OF

PROVINCIAL MANAGEMENT SERVICE -2019

SUBJECT: URDU (PAPER-I)

TIME ALLOWED: THREE HOURS **MAXIMUM MARKS: 100**

نوٹ: صرف پانچ سوالوں کے جواب دیں۔ تمام سوالات کے نمبر برابر ہیں۔ ہر حصے سے ایک سوال کا جواب لازمی ہے۔

حصہ اول

سوال نمبر 1: میر تقی میر کی شاعری اپنے عہد کا آشوب ہے۔ شعری مثالوں سے واضح کریں۔ 20 نمبر

سوال نمبر 2: پنجاب کو اُردو کا مولد قرار دینے کے لیے حافظ محمود شیرانی نے جن تاریخی اور لسانی دلائل کا سہارا لیا ان کا تنقیدی جائزہ پیش کیجیے۔ 20 نمبر

سوال نمبر 3: وجہی کی "سب رس" اپنے عہد کے معاشرتی رجحانات کی بہترین عکاس ہے ادب برائے زندگی کے حوالے سے بحث کریں۔ 20 نمبر

حصہ دوم

سوال نمبر 4: جدید اردو نثر کی بنیاد غالب نے رکھی۔ مکاتیب غالب کی روشنی میں بحث کریں۔ 20 نمبر

سوال نمبر 5: ڈپٹی نذیر احمد کا ناول "ابن الوقت" نو آبادیاتی منصوبے کی تکمیل کے لیے لکھا گیا۔ اپنے دلائل سے تائید یا تردید کریں۔ 20 نمبر

سوال نمبر 6: "باغ و بہار" میں دلی کی تہذیبی زندگی اپنے تمام تر حسن اور تنوع کے ساتھ جلوہ گر ہے اور "فسانہ عجائب" لکھنوی تہذیب کی آئینہ دار ہے۔ اظہار خیال کریں۔ 20 نمبر

حصہ سوم

سوال نمبر 7: اردو ادب میں رومانوی تحریک کا آغاز، سرسید تحریک کی عقلیت پسندی کے ردعمل میں ہوا۔ بحث کریں۔ 20 نمبر

سوال نمبر 8: مجید امجد کی نظم نگاری کے تناظر میں وضاحت کریں کہ مجید امجد نے معمولی مظاہر اور اشیاء کو شعری متن کے مرکز میں جگہ دی ہے۔ 20 نمبر

سوال نمبر 9: جدید اردو غزل پر میر کی غزل نے کس حد تک اثرات مرتب کیے جدید شاعری سے مثالیں دے کر ثابت کریں۔ 20 نمبر

سوال نمبر 10: مشتاق احمد یوسفی بلاشبہ اُردو کے عظیم مزاح نگار ہیں، فن مزاح نگاری کے حوالے سے اُن کے مقام و مرتبہ کا تعین کیجیے۔ 20 نمبر

PUNJAB PUBLIC SERVICE COMMISSION

COMBINED COMPETITIVE EXAMINATION FOR RECRUITMENT TO THE POSTS OF
PROVINCIAL MANAGEMENT SERVICE -2019

SUBJECT: **URDU (PAPER-II)**

TIME ALLOWED: THREE HOURS **MAXIMUM MARKS: 100**

سوال نمبر 1: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر جامع مضمون لکھیے۔ 20 نمبر

(الف) بڑھتی ہوئی آبادی اور اس کی شرح نمو ملکی ترقی میں ایک بڑی رکاوٹ (ب) موجودہ نظامِ تعلیم بدلنے کی ضرورت ہے

(ج) تشدد اور انتہا پسندی قومی سلامتی کے لیے بڑا خطرہ (د) پاکستان کی بگڑتی ہوئی اقتصادی حالت مسائل اور اُن کا حل

سوال نمبر 2: ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کی جانب سے ضلع کے سکولوں کے ہیڈ ماسٹر صاحبان کے نام خط جس کے ذریعے سکولوں میں اہم نصابی سرگرمیوں کا اہتمام کرنے کے لیے تجاویز۔ 10 نمبر

سوال نمبر 3: مولانا الطاف حسین حالی کے تنقیدی نظریات (مقدمہ شعر و شاعری کے حوالے سے) تحریر کریں؟ 15 نمبر

یا

سر سید احمد خان اردو مضمون نگاری کے بانی ہیں مدلل بحث کریں۔

سوال نمبر 4: مکالمے کی مہارت نے اقبال کی نظموں کو زیادہ پُر تاثیر بنادیا ہے، اپنی مدلل رائے سے آگاہ کیجیے؟ 15 نمبر

یا

"فیض کی شاعری ترقی پسندی اور رومانویت کے سنگم پہ تخلیق ہوئی ہے۔" تائید یا تردید کیجیے۔

سوال نمبر 5: مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کریں اور شاعر کا نام بھی لکھیں؟ 15 نمبر

جب عشق سکھاتا ہے آداب خود آگاہی
کھلتے ہیں غلاموں پر اسرار شہنشاہی!
عطار ہو رومی ہو رازی ہو غزالی ہو
کچھ ہاتھ نہیں آتا بے آہ سحر گاہی!
نومید نہ ہو ان سے اے رہبر فرزانہ
کم کوش تو ہیں لیکن بے ذوق نہیں راہی

یا

کرو کج جبیں پہ سر کفن ، مرے قاتلوں کو گمان نہ ہو
کہ غرور عشق کا بانکپن ، پس مرگ ہم نے بھلا دیا
ادھر ایک حرف کی کشتی ، یہاں لاکھ عذر تھا گفتنی
جو کہا تو سن کے اڑا دیا ، جو لکھا تو پڑھ کے مٹا دیا
جو رُکے تو کوہ گراں تھے ہم ، جو چلے تو جاں سے گزر گئے
رہ یار ہم نے قدم قدم تجھے یاد گار بنا دیا

صفحہ پلٹیں

سوال نمبر 6: مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح نظم کے حوالے سے کریں، نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے۔ 15 نمبر

چہرے پہ ملالت، نہ جگر میں اثرِ غم ۔۔۔ ماتھے پہ کہیں چین، نہ ابرو میں کہیں خم
شکوہ نہ زباں پر، نہ کبھی چشم ہوئی نم ۔۔۔ غم میں بھی وہی عیش، الم میں بھی وہی دم
ہر بات، ہر اوقات، ہر افعال میں خوش ہیں ۔۔۔ پورے ہیں وہی مرد جو ہر حال میں خوش ہیں

سوال نمبر 7: درج ذیل اقتباس کی تلخیص کیجیے، جو اصل عبارت کے ایک تہائی سے زیادہ نہ ہو۔ اس کا موزوں عنوان بھی تجویز کیجیے۔ 10 نمبر

غرض وہ سارا انبار عورتوں اور مردوں میں تقسیم ہو گیا، مگر لوگوں کا یہ حال تھا کہ دیکھنے سے ترس آتا تھا، یعنی جان سے بیزار تھے اور اپنے اپنے بوجھوں میں دبے ہوئے اوپر تلے دوڑتے پھرتے تھے۔ سارا میدان گریہ وزاری نالہ و فریاد، آہ و افسوس سے دھواں دھار ہو رہا تھا۔ آخر سلطان الافلاک کو بے کس آدم زاد کے حال دردناک پر رحم آیا۔ اور حکم دیا کہ اپنے اپنے بوجھ اتار کر پھینک دیں۔ پہلے ہی بوجھ انہیں مل جائیں۔ سب نے خوشی خوشی ان وبالوں کو سروگردن سے اتار کر پھینک دیا۔ اتنے میں دوسرا حکم آیا کہ وہم جس نے انہیں دھوکے میں ڈال رکھا تھا وہ شیطان نابکار کے یہاں سے دفع ہو جائے۔ اس کی جگہ ایک فرشتہ رحمت آسمان سے نازل ہوا۔ اس کی حرکات و سکنات نہایت معقول و باوقار تھی اور چہرہ بھی سنجیدہ اور خوش نما تھا۔ اس نے اپنی آنکھوں کو آسمان کی طرف اٹھایا اور رحمت الٰہی پر توکل کر کے نگاہ کو اسی کی آس پر لگا دیا۔ اس کا نام صبر و تحمل تھا۔ ابھی وہ اس کوہ مصیبت کے پاس آ کر بیٹھا ہی تھا کہ کوہ مذکور خود بخود دھسنا شروع ہو گیا۔ یہاں تک کہ گھٹتے گھٹتے ایک ثلث رہ گیا پھر اس نے ہر شخص کو اصلی اور واجبی بوجھ اٹھا اٹھا کر دینا شروع کیا اور ایک ایک کو سمجھاتا گیا کہ نہ گھبراؤ اور بردباری کے ساتھ اٹھو۔ ہر شخص لیتا تھا اور اپنے گھر کو راضی خوشی چلا جاتا تھا۔ ساتھ ہی اس کا شکر یہ ادا کرتا تھا کہ آپ کی عنایت سے مجھے اس انبار لا انتہا میں سے اپنا بار مصیبت چننا نہ پڑا۔